69858 ـ کیا جرابوں سے بدبو آنے کے باوجود مسح کیا جائیگا ؟

سوال

ایك نمازی وضوء كرنے آیا اور اس نے جرابیں پہنی ہوئی تھیں، یعنی وہ جرابوں پر مسح كرنا چاہے، لیكن اس كی جرابوں سے گندی اور كریہہ قسم كی بو آرہی ہے، خدشہ ہے كہ نمازیوں كو اس سے تكلیف ہو گی، چنانچہ اسے كیا كرنا ہو گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

نمازی كو چاہیے كہ وہ نماز كے وقت اپنے بدن اور لباس كی صفائی كا خیال كرے، تا كہ نہ تو اس سے فرشتوں كو اذیت ہو، اور نہ ہی اس كے نمازی بھائی اذیت محسوس كریں.

اسی لیے نماز جمعہ كے لیے جمعہ كے روز غسل اور مسواك كرنا، اور خوشبو لگانے كی تاكید ہے، كیونكہ لوگوں كا رش اور ازدحام ہوتا ہے، اور مسلمان شخص كو لہسن اور پیاز وغیرہ یا بدبو والی دوسری اشیاء كھا كر مسجد میں آنے سے منع كیا گیا ہے، تا كہ اس كی بو سے كسی كو تكلیف نہ ہو.

امام احمد نے مسند احمد میں روایت كیا ہے كہ:

نبی كریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" ہر مسلمان پر حق ہے كہ وہ جمعہ كے روز غسل اور مسواك كرے، اور اگر اس كے پاس خوشبو ہو تو خوشبو لگائے "

مسند احمد حدیث نمبر (16445) شعیب ارناؤط نے مسند احمد كی تحقیق میں اس حدیث كو صحیح قرار دیا ہے.

اور امام مسلم رحمہ اللہ تعالی نے جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت كیا ہے كہ نبی كریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جس كسی نے بھی پیاز اور لہسن، اور كراث كھایا وہ ہماری مسجد كے قریب بھی نہ آئے، كیونكہ جس چیز سے بنو

آدم اذیت محسوس کرتے ہیں، فرشتے بھی اس سے اذیت اور تکلیف محسوس کرتے ہیں "

صحیح مسلم حدیث نمبر (564).

چنانچہ اگر جرابوں سے گندی اور کریہہ قسم کی بو آ رہی ہو تو انہیں یقینا اتار لینا چاہیے، اور پاؤں دھوئے جائیں، کسی شخص کے لیے بھی حلال نہیں کہ وہ فرشتوں اور نمازیوں کو اس کی بو سے اذیت دے، اگر وہ اسی طرح مسجد میں داخل ہو تو اسے باہر نکلنے کا کہا جائے.

امام مسلم رحمہ اللہ تعالی نے عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کیا ہے وہ کہتے ہیں:

" لوگو تم یہ دو پودے کھاتے ہو، میں انہیں خبیث سمجھتا ہوں، یہ پیاز اور لہسن ہے، میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب کسی شخص سے ان دونوں کی بو آ رہی ہوتی تو آپ نے اسے مسجد سے نکل جانے کا حکم دیا، تو اسے بقیع کی طرف نکال دیا جاتا، چنانچہ جو کوئی بھی اسے کھانا چاہے تو وہ اسے پکا کر کھائے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (567).

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

اس میں یہ دلیل ہے کہ: مسجد میں جس شخص سے بھی پیاز اور لہسن کی بو آ رہی ہو اسے مسجد سے نکل دیا جائے، اور جس کے لیے ہاتھ کے ساتھ برائی ختم کرنی ممکن ہو اسے ختم کرنی چاہیے.

واللہ اعلم .